

# ليلة ميلاد امام الزمان صع

عالم ايمان

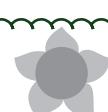


عَامِ الْكَيْلَاتِ ١٢٤٢ هـ ٩١ مـ ٢٠٢٣

سَعْدَةٌ

مَلِحَ طَبِّ الْعَصْرِ وَالْمَا قَانِ صَعْ

مِيلَادُ مَوْلَانَا الْإِمَامِ الطَّيِّبِ \* بَرَكَاتُهُ تَهْبِي كَعْدَتِ صَلَبٍ  
 الْطَّيِّبِ ابْنِ الْطَّيِّبِينَ الْفَاطِمِيَّةِ \* يُنَى الْإِمَامُ الْحَاضِرِينَ الْغَيْبِ  
 أَسْرُورُ قَلْبِ الْمُصْطَفَى الْمَكِّيِّ وَ \* الْمَدْفُونُ شَبَحًا فِي مَدِينَةِ يَثْرَبِ  
 مَلِكًا عَظِيمَ الشَّانِ كَمْ يَقْدِرُ لَهُ مِنْ \* مَلِكٌ لَذِبِي ذِي الْكِبْرَى إِمْرَأٌ مُقَرَّبٌ  
 مِنْ كُلِّ دَاعٍ فِي الْمَرَاقِيقِ يَافِعٌ \* يُجْرِي الْمُؤْرَدَ وَ فِي التَّجَارِبِ أَشَدَّ  
 أَنَّاسَيْفُ دِينِ طَاهِرٍ مَمْلُوكُهُمْ \* يَا ابْنَ الْوَصِّيِّ الْطَّهْرِيِّ لِيَا ابْنَ النَّبِيِّ  
 أَلْهَمْتَنِي أَيَّدْتَنِي سَدَّدْتَنِي \* أَظْهَرْتَنِي مِنْ كُلِّ شَانِ مُغَرِّبٍ  
 مَا شِلْتَ شَاءَ اللَّهُ جَلَّ جَلَلُهُ \* إِذَا نَتَ صَفَوَتْهُ وَ خَيْرَهُ الْخَبِيِّ  
 وَ الْمَنَّ لِي خَمْسُونَ عَامًا أَخْدِمُ \* ابْنَ الْمُصْطَفَى مَوْلَى أَرَاهُ أَبَرِّي  
 الْدَّعَوَةُ الْغَرَاءُ فُلُكُ نَجَاتِنَا \* يَا فَوزَ أَقْوَامٍ عَلَيْهَا حُكْبٌ  
 أَنَسِيْمُ بَلَغَ بِالْخُضُوعِ إِمَامَنَا \* أَسْنَى سَلَامٍ بِالسُّجُودِ مُذَهَّبٌ  
 صَلَّى الْمَلِهُ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ \* مَاغَنَ وَ رَقَاءُ بِصَوْتٍ مُطْرِبٍ



Click here  
for  
Audio

رَجَائِيْ أَنْتُمْ أَلَّا تَبِيْ  
فَإِنْتُمْ صَفَوَةُ اللَّهِ الْعَالِيْ

سَلَاطِينُ الْهُدَىٰ فِي مُصْرَأَنْتُمْ  
وَأَنْتُمْ زَيْنُ قَصْرِ فَاطِيْ

وَأَنْتُمْ سُلْطَنُ بِسْطِ جُودَهَ صَدِ  
يَرَ امْسِكِيْنَ فَضْلًا كَالْغَنِيْ

عَلَيْهِ مَنْ بَكَىٰ إِبْكَىٰ تَبَاكِيٰ  
مَحَلٌ في الجَنَابِ الْقَائِمِيْ

يَفُوقُ نَدَا وَنَادِيَ لَذَّةِ يَا  
حُسَيْنَا حُلُوةَ العَسَلِ الشَّهِيْ

وَمِنْكُمْ طَيْبٌ يُحِبُّ دَوَامًا  
هُدَاهُ مِنَ الْمَمَاتِ الْجَاهِلِيَّ

نُقَرُّ مَسْعِحَ كَفٍ فَوْقَ وَجْهٍ  
بِفضلِ اسْمِ الْأَمَامِ الطَّيْبِيِّ

أَقْتَلْتُمْ حِينَ غَبْتُمْ بِاسْتِتَارٍ  
دُعَائَكُمْ ذُرِيَّ النُّورِ الْمُضِيِّ

وَمِنْهُمْ طَاهِرٌ مِنْ سَيْفَهُ جَا  
دِعُ بِالْعِلْمِ أَنْفَ النَّاصِيَّ

هُوَ الدَّاعِيُ الَّذِي فِي مُصْرِكُمْ فَأَ  
ضَ نِيلًا بِالنَّوَالِ الْهَاسِمِيِّ

هُوَ الدَّاعِيُ الَّذِي فِي مُصْرِكُمْ فَا  
ضَنِيلًا بِالنَّوَالِ الْهَامِشِيٌّ

إِلَى حَرَمِ الْأَمَانِ فَبَلِّغُونَا  
بِلْطُفْكُمْ مِنَ الْبُعْدِ الْقِصِيٌّ

رَجُونَا مَسْعَيْ يُمْنَاكُمْ لَدَى أَنْ  
نُضِيفَكُمْ بِنَهْجِ جَابِريٍّ

خُذُوا أَخْذًا شَدِيدًا كُلَّ ضِيدٍ  
عَلَى حِذْتِ مُصْرِحَارِيٍّ

عَلَيْكُمْ مِنْ سَلَامَ اللَّهِ غَيْثٌ  
يَسِحْ بِبَرْقِ نُورِ عَاشِرِيٌّ



Click here  
for  
Audio

# سلام

جھولو معصوم تشنہ دہن جھولنا

کربلا میں جھلاتے بہن جھولنا

بہن کو نہا سا بھائی جو یاد آتا تھا  
لپٹ کے جھولے سے یوں کرتی تھی تڑپ کے بکا  
کماں گیا میرا معصوم ہنسلیوں والا  
چھپا ہے کون سی بدی میں جا کے چاند میرا

او خدا او خدا وہ کماں چل دیا  
اب جھلاتے گی کس کو بہن جھولنا

کماں چلے گئے تم ہم کو چھوڑ کر اصغر  
نہیں ہو تم تو ہے سونا تمام گھر اصغر  
تمہارے رنج و الم کا ہے یہ اثر اصغر  
کلیجہ چاک ہے صد پارہ ہے جگر اصغر

دل کا یہ حال ہے غم سے پامال ہے  
غالی غالی ہے اے گلبدن جھولنا

دفور غم سے ترپتی تھی نینب و کلثوم  
پچھاڑے کھاتی تھی خیب میں بانوئے مغموم  
زبان پر یہ سخن تھا اے قادر و قیوم  
اندھیری قبر میں گھبراۓ گا میرا معصوم

جاکے حور جناں دے اُسے لوریاں  
اور جھولے میرا خستہ تن جھولنا

ستم ستم مجھے اہل جفا نے لوٹ لیا  
بلائیں لوٹ پڑی کربلا نے لوٹ لیا  
اجڑی گود کو میری قضا نے لوٹ لیا  
میرے شگوفے کو برق فنا نے لوٹ لیا

میرے نور نظر میرے لختِ جگر  
لوٹ گیا تیرا اے جانِ من جھولنا





راج دلارا زہرا کا زخمی ہے اور پیاسا ہے  
بوند نہیں ہے پانی کا خون کا دریا بہتا ہے

اکبر و قاسم کوئی نہیں آس بندھے تو کس سے بندھے  
دریا چھین نے والا بھی دریا چھین کے سویا ہے  
حلق پہ تیغ قاتل ہے جان پیغمبر سجدے میں  
دونوں عالم صدقے ہو کیسا پیارا سجدہ ہے

خون کی ندی ایسی بھی صح سے لیکر شام تلک  
چاند بنی کا ڈوب گیا سورج ڈوبنے والا ہے

راہ خدا میں جلدی کی آگے جانے والوں نے  
صح کے ساتھی چھوٹ گئے شام ہوئی اب تنہا ہے

کل جو بی کے دوش پہ تھا آج وہ سر ہے نیزے پر

ایک زمانہ ایسا تھا ایک زمانہ ایسا ہے

تیری قضا یہ کبیسی تھی مرنے والے تیرے لئے

مجلس بستی بستی ہے ماتم صحرا صحرا ہے

لاش آتی جب نو شاہ کی خیبے میں بولی دولن

کس ظالم نے میرے خدا ابن حن کو مارا ہے



Click  
here for  
Audio



تمیں باغ امام الزمان نا گل لالہ چھو  
انے فیض ازل نا درخت نا تمیں ڈلا چھو  
تمیں ساچا ہمارا پیر عالی گھرانا چھو  
تمیں مرد ولی محبوب باری تعالیٰ چھو  
تمیں ہمہ نا چھو پھر جود نا دریا چھو  
انے علم و ادب نا گلن ما چاند روپالا چھو  
تمیں وینٹی ما مهر و وفاء نی لعل نگینہ چھو  
انے حلم و حیاء نا گلا ما موتی نی مala چھو  
تمیں ال نبی نا فریز چھو انے داعی چھو  
تمیں اہنی ولاء انے عشق ما دن گلا چھو  
تمیں فضل و کرم نا دھنی چھو مالک ہمارا چھو  
تمیں ستر نا دوسرا ما ہنسے خوب سنہالا چھو  
ہند سند یمن کھنڈ تین نا تمیں صوبہ چھو  
تمیں ال علی نا شیر چھو دل والا چھو  
تمیں زهد و تھی نا نین ما نور بصارة چھو  
انے مجد و علی نا بدن ما شال دوشالا چھو

ا هاٿه تماڻو سخا چھے هيو رحمة چھے  
تمين جمله دعاتو ما ايل داعي نرالا چھو  
تمين عقل نی ٹونچ پر همنے خوب چڑھايا چھو  
انے طبع نی کھاڙ سی همنے خوب نکالا چھو  
تمين زينة چھو ايمان نی انے عزه چھو  
تمين بكتر چھو اسلام نا انے بهالا چھو

ا عبدعلي چھے غلام نے تمين مولى چھو  
تمين سگلا مؤمن مرد نا من والا چھو

